سوال

(746) نماز میں شامل ہونے والے کی کونسی رکعت پہلی ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مثال کے طور پر اگر مقتدی کو امام کے ساتھ ایک ہی رکعت ملی تو کیا اب وہ ثنا پڑھنے کے بعد مزید دو رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھے گا... یا کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں وارد ہے :

'مَا أَدرَكتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُم فَأَتِمُّوا' (صحیح البخاری ،بَابُ قَولِ الرَّجُلِ : فَاتَتنَا الصَّلَاةُ ، رقم :٦٣٥)

''یعنی جتنی نماز امام کے ساتھ پاؤ پڑھو اور جتنی فوت ہوجائے پوری کرو۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتدی امام کے فارغ ہونے کے بعد جتنی نماز پڑھتا ہے وہ اس کی پچھلی نماز ہے اور جو امام کے ساتھ پڑھی وہ اس کی پہلی ہے۔ جب یہ پچھلی ہوئی تو بقیہ سارا عمل پچھلی جیسا ہونا چاہیے۔ ثنا نہیں پڑھے گا، مزید ایک رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :640

محدث فتویٰ